© rasailojaraid.com

مولانا عبدالرحمٰن عاجز صاحب

مدینہ منورہ

لا بادِ صبا لا کبھی اخبارِ مدینہ

آنکھوں میں لیئے حسرتِ دیدارِ مدینہ
ہو جائے نہ رخصت کوئی بیمارِ مدینہ

نکلے گی یونہی حسرتِ دیدارِ مدینہ
ہر آنکھ ہوا اک روزنِ دیوارِ مدینہ

خدام کی صف میں ہیں سلاطینِ زمانہ
اللہ رے یہ عظمتِ دربارِ مدینہ

جب جھوم کے اٹھیں سرِ کہسار گھٹائیں
صد جام بکف ہو گئے مے خوارِ مدینہ

بھر آتا ہے دل، درد سا اٹھتا ہے جگر میں
میں سنتا ہوں جس وقت بھی اخبارِ مدینہ

سینے سے لگالوں اُسے آنکھوں میں چھپالوں
جس کے لبِ شیریں پہ ہو گفتارِ مدینہ

پھر وجد میں آجاؤں میں جھوم اٹھے مرا دل
لا بادِ صبا لا، کبھی اخبارِ مدینہ

ہے قربتِ محبوب پسِ مرگ بھی حاصل
اللہ رے خوش بختیٔ انصارِ مدینہ

ہے اس کا مداوا ہی مدینے کی زیارت
آزارِ مدینہ ہے، یہ آزارِ مدینہ

دیتے ہیں دعائیں مجھے بیمار سمجھ کر
یہ کس کو خبر، مجھ کو ہے آزارِ مدینہ

پھر جاگ اٹھے یہ میری سوئی ہوئی تقدیر
پھر خواب میں آجائے وہ دلدارِ مدینہ

ہم بھی ہوں کبھی تیری طرح یاد یہ پیما
اے راہرو و راکبِ رہوارِ مدینہ

اس عاجزِ بے کس کو بھی ساتھ اپنے تو لے چل
محسن مرے اے قافلہ سالارِ مدینہ

© rasailojaraid.com